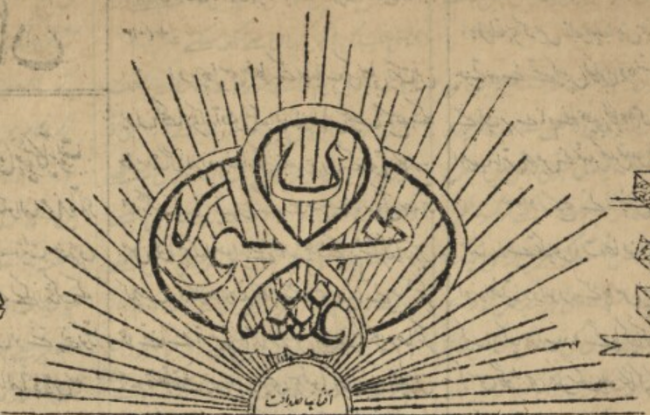








حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۳ جلد ۱۲ | لودیانہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۹ پائی

گلدستہ اخبارات

امیر کابل نے حال میں ایک دربار منعقد کر کے رئیسوں اور سوداگروں کو طلب کیا اور فرمایا کہ تم سب لوگ اپنی اپنی آمدنی سے ۲۔ روپیہ فی صدی ہمارے خزانہ میں داخل کرو تاکہ انگریزوں اور روسیوں کے حملہ سے افغانستان بچانیکا پورا بندوبست کیا جاوے۔ جنرل گارڈن صاحب جو مہدی کی حراست میں سوا منہ ان کے محصور میں اُنکی نسبت پہلے مشہور ہوا تھا کہ وہ قید سے نکل گئے اب ایک تازہ خبر آئی ہے کہ قید سے رہائی پانیکی خبر غلط ہے بلکہ بے بنیاد ہے۔ انگریزی فوج جو مہدی کا زور کا مقابلہ کرنے کے لئے مقرر ہوئی ہے وہ ۷۔ نومبر کو جہاز پر سوار ہوگی۔ نوب کے افغان سرداروں نے انگریزوں سے صاف صاف کہدیا ہے کہ ہم اطاعت نہیں کرتے بلکہ جنگ کے لئے تیار ہیں۔ عدن اور اسکی نگہبانی کے لئے گورنمنٹ انگلستان نے ۹۔ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ سرحدی کمیشن اب ریگستان میں سفر کر رہی ہے اور پانیکی اشد تکلیف ہے اور اسیطرح اب راستہ دشوار گذار ہے اور چند شتر مر گئے ہیں۔ قندھار ریلوی کو جلد تیار کرنے کے واسطے میانمیر اور انبالہ سے بیلداروں کی ایک فوج روانہ کی گئی ہے۔ جرمن کی طرف سے جو سفارت شاہ ایران کی طرف روانہ ہوئی تھی وہ ۱۸۔ اکتوبر کو طہران میں داخل ہو گئی ہے۔ مصر سے لارڈ نارتھ بروک صاحب کو بہت جلد واپسی کا حکم لنڈن سے پہنچا ہے۔ امیر کابل نے انگریزی فوج کے افسر سرحدی کمیشن کو اطلاع دی ہے کہ ترکوں کی حفاظت کی ذمہ داری اب مجھے نہیں ہوگی۔ ہرات میں افواہ ہے کہ امیر کابل ضرور روسیوں کے ساتھ خفیہ طور سے ملا ہوا ہے۔ جلال آباد میں ایک ہزار سوار امیر کابل کی طرف سے ہمیشہ رہا کریں گے۔ بلوچستان سے گورنمنٹ ہند نے کسیقدر شتر جو زیادہ باربرداری اُٹھا سکتے ہیں خرید کئے ہیں۔ نیپال کی فوج کا سپہ سالار جو مہاراجہ شاہ نیپال کا بڑا بھروسہ رکھتے تھے جوڑوں کی بیماری سے مر گیا ہے۔ مدراس کے دھوبیوں پر ایک روپیہ سالانہ ٹیکس لگایا گیا ہے مگر دھوبی انکار کرتے ہیں۔ لارڈ رپن صاحب ولایت میں ڈیوک بنائے جاوینگے۔ روسیوں کی کارروائی کی تیز اور سخت خبریں براہ کابل پہنچ رہی ہیں۔ آرمینا میں روسیوں کی سازش سے سلطان سے بغاوت کا ڈھنگ نکالنیکی کوشش ہو رہی ہے۔ پنجاب کے دیوان رام ناتھ صاحب ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے ہیں۔ مہدی کا زور کے سرداروں نے قاہرہ پر قبضہ کرنے اور خدیو کی گرفتاری کا بھی اشتہار دیدیا ہے۔ لارڈ ڈفرن صاحب گورنر جنرل کشور ہند ۱۔ دسمبر کو ہندوستان میں داخل ہونگے۔ جنگ کے تسلسل کی وجہ سے چین کی تجارت کو سخت صدمہ پہنچ رہا ہے۔ امریکہ میں مکان کو سرد کرنیکی عجیب و غریب کل ایجاد ہوئی ہے۔ افغان کمیشن کے انگریزی افسر لمسڈن صاحب شاہ رود میں داخل ہو گئے ہیں۔ فرانس کی گورنمنٹ نے ۱۴۔ اکتوبر کو ۲ کروڑ روپیہ اور اس غرض سے منظور کیا ہے کہ چین کے ساتھ

نور افشاں

پاک نوشتوں کے الہامی ہونیکا ثبوت

پولوس رسول کتب مقدسہ کو الہامی فرماتا ہے دیکھو دوسرا تمطاؤس ۳ باب ۱۶- آیت - اور یہی دوسرے رسولوں اور سلف سے لیکے اب تک کے عیسائیوں کا دعویٰ ہے کہ سارے پاک نوشتے یعنے توریت زبور - و صحائف انبیا اور انجیل الہامی ہیں +

اب دریافت کریں کہ کن کن دلیلوں سے یہہ دعویٰ صحیح ٹھہرتا ہے دلائل یہہ ہیں +

(۱) پہلے یہہ کہ ہم اول سے آخر تک کے لکھنے والوں یعنے موسیٰ سے لیکر یوحنا تک کے حالات اور واقعات پر غور نظر کرتے ہیں تو اُن میں سے ایک پر بھی دغابازی و دنیا سازی و مکر و فریب کا کچھ شک و شبہ پایا نہیں جاتا - وہ سب کے سب دیندار روزی اعتبار اور خدا ترس تھے - اُنہوں نے مثل بدکاروں کے کبھی اپنے گناہوں کو نہیں چھپایا - بلکہ جب کوئی خطا اُن سے ہوگئی اسکا اقرار کرکے توبہ کی اور ہر طرح کے گناہ کے کام پر ملامت کرتے اور لوگوں کو گناہ سے بچاتے اور بھلائی کرانے کے لئے کوشش فرماتے تھے - ان وجوہات سے ظاہر ہے کہ اُنہوں نے جو کچھ لکھا الہام ہی سے لکھا کیونکہ وہ بد ہوتے تو ایسی عمدہ دلیلیں کہاں سے یاد کرتے اور بدوں کو بدی سے باز رکھنے میں کب سعی کرتے +

(۲) دوسرے یہہ کہ اُنکے لکھنے والے یہہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم انسان کی حکمت کی سکھلائی ہوئی باتوں سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم کی ہوئی باتیں بیان کرتے ہیں ۱ قرنتھیون ۲ باب ۱۳) +

اور پھر اسی خط کے ۴ باب کی پہلی آیت میں یوں لکھا ہے کہ آدمی ہمکو ایسا جانیں جیسا مسیح کے خدمت گذار اور خدا کے بھیدوں کے مختارکار - اور پھر تسلونیقیوں کے دوسرے باب کی ۱۳- آیت میں لکھا ہے کہ اسواسطے ہم بھی خدا کے ہمیشہ شکر گذار ہیں کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہے جسے ہم سناتے ہیں تمکو ملا تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہے قبول کیا - اور پطرس رسول کہتا ہے کہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے لوگ روح القدس کے بلوائے بولتے تھے - ۲ پطرس ۱- باب ۲۱- اور بہت جگہوں میں ایسی بات کا بیان ہے سو جبکہ وہ ایسے نیک آدمی تھے تو ممکن نہیں کہ جھوٹھا دعویٰ کرتے +

(۳) تیسرے یہہ کہ ان کتابوں کے لکھنے والوں میں سے کئی ایک بے علم اور عوام میں سے تھے جیسے داؤد کے بادشاہی پانے سے پیشتر گڈریہ تھا عاموس چرواہا تھا - اور یوحنا و پطرس مچھوے تھے تو کیا ممکن تھا کہ ایسے بے علم اور عوام لوگ اپنی عقل و دانائی کی رو سے خدا کی ہدایت بغیر ایسی عمدہ کتابیں لکھہ سکیں - کبھی نہیں - چنانچہ دیکھا جائے انجیل میں جو باتیں لکھیں ہیں اُنکے ہو جانے کے پچاس برس بعد لکھیں ہیں سو اگر وہ الہامی نہ ہوتا تو کیونکر اتنے عرصہ دراز کی ساری گہری تفصیل اور واقعات ہوا کی باتیں جو جدا جدا وقتوں اور مقاموں میں واقع ہوئیں صحیح صحیح اُسے یاد رہتیں +

(۴) چوتھے یہہ کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں کو روح القدس دینیکا وعدہ فرمایا کہ وہ اُسکے وسیلہ سے سب باتوں کو یاد کریں چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تم سے کہیں لیکن وہ تسلی دینیوالا روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلائیگا اور سب باتیں جو میں نے تمہیں کہیں تمہیں یاد دلاویگا یوحنا ۱۴ باب ۲۶ آیت

اور مسیح نے اُنہیں یہہ وعدہ بھی دیا کہ جب وے تمکو عبادتخانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لیجائیں تو فکر نکرو کہ کیسا یا کیا جواب دوگے یا کیا کہوگے کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تمکو سکھلاویگا کہ کیا کہنا چاہئے - لوقا ۱۲- باب ۱۲- آیت +

اس بیان سے یہہ غرض ہے کہ جب عیسیٰ نے اُنکو روح القدس کے وسیلہ سے بولنا سکھلایا تو لکھنا سکھلانا کچھہ بعید نہیں +

(۵) پانچویں یہہ کہ خدا نے اُنکے لکھنے والوں کے ہاتھوں اور زبانوں سے بڑے بڑے معجزے اور کرامتیں دکھلائیں جن سے اُن کے سچ لکھنے پر گویا اپنی مہر کردی دیکھو مرقس ۱۶- باب ۲۰- آیت اور عبرانیوں ۱۴- باب ۴- اور عبرانیوں ۲- باب ۴- آیت اگر وہ جھوٹھے ہوتے تو کیا خدا اُنکے ہاتھ سے معجزے دکھلاتا کبھی نہیں +

(۶) چھٹویں یہہ کہ جس زمانہ میں یہہ کتابیں لکھی گئیں اُسوقت کے لوگوں نے بڑی تحقیقات کے بعد اُنہیں الہامی مانا اور انجیل اور رسولوں کے سارے خطوں کو توریت اور زبور اور انبیا کی کتابوں کی مانند سمجھکر اُنہیں قبول کیا جیسا کہ پطرس پولوس رسول کے خطوں کو توریت زبور و کتب انبیا کے برابر ٹھہراتا ہے دو پطرس ۳ باب ۱۶- آیت اور تواریخ سے بھی ثابت ہے کہ لوگ توریت و زبور و کتب انبیا کی طرح انجیل کو بھی سبت کے دن اپنے گرجوں میں پڑھتے اور



سناتے اور اُنھیں اور اُس میں کچھہ فرق نہیں جانتے تھے +

(۷) ساتویں یہہ کہ کتب مقدسہ میں بہت سی ایسی پیش خبریاں لکھی ہیں کہ جنمیں سے بہت تو پوری ہوچکیں اور بہت ابتک پوری ہوتی جاتی ہیں۔ پس اُنکے لکھنے والے اگر الہام سے نہ لکھتے تو کیونکر ممکن تھا کہ ہزاروں برس آگے کی خبریں ایسی ٹھیک ٹھیک لکھہ سکتے۔ مثلاً اڑھائی ہزار برس گذرے کہ ہوسیع نبی نے یہودیوں کی آوارگی اور کسی ملک کی قبضہ نہ رکھنے کی نبوت اسطرح پر کی تھی۔ کہ میرا خدا اُنکو رد کریگا اسلئے کہ وے اُسکے شنوا نہیں ہوئے اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے۔ ہوسیع ۹- باب ۱۸- آیت۔ سو ظاہر ہے کہ یہودی لوگ جہاں بھر میں رعیتانہ آباد ہیں۔ کسی سرزمین پر حکومت نہیں رکھتے ہیں۔ اور اسیطرح سے اور نبیوں نے نینوا اور بابل کی بربادی کی نبوتیں اُسوقت میں کی تھیں کہ وے بہت آباد اور بہت سے ملک اُن کے تحت میں تھے سو جیسی نبوت کی گئی تھی ویسا ہی ہوا +

اور اسیطرح عیسیٰ مسیح نے یروسلم اور کفرناحوم کی بربادی کی خبر جنکی ایسی آبادی کی حالت میں دی تھی کہ کوئی علامت اُنکی بربادی کی ظاہر نہ تھی اور متی اور لوقا نے اس نبوت کو انجیل میں درج کیا چنانچہ اُنکے لکھنے کے بہت برسوں بعد اس نبوت کے موافق یروسلم اور کفرناحوم پر تباہی آئی اگر یہہ کتابیں الہامی نہ ہوتیں تو کیونکر اُنکی نبوت و پیش خبریاں صحیح اور ٹھیک اُترتیں +

(۸) آٹھویں یہہ کہ جہان و انسان کی پیدایش اور قوموں کے فرقوں کی کیفیت جو کچھہ ہمکو صحیح طور سے معلوم ہوئی سو کتب مقدسہ ہی سے ہوئی۔ اگر یہہ کتابیں نہ ہوتیں تو ہرگز ٹھیک ٹھیک نہ جان سکتے سو اگر یہہ کتابیں الہامی نہ ہوتیں تو اُنکے لکھنے والے ایسی غیب کی باتیں کہاں سے لکھہ سکتے +

(۹) نویں یہہ کہ کتب مقدسہ کے سارے حصے آپس میں موافق ہیں ایک دوسرے سے ذرا بھی مخالفت نہیں رکھتا۔ چالیس شخص ان پاک نوشتوں کے لکھنے والے جداگانہ مقاموں اور زمانوں کے ہیں۔ جنسے ۶۶- کتابیں لکھی گئیں۔ چنانچہ موسیٰ اول لکھنے والے سے یوحنا آخر لکھنے والے تک ایک ہزار پانچسو برس کا عرصہ درمیان میں ہے۔ اور باوجود اتنے تفاوت زمانہ اور مقامات جداگانہ اور نہ ہونے امکان صلاح و مشورت ایک ہی طور پر لکھنے کے تو بھی سب لکھنے والوں کے اصل مطلب میں موافقت ہے۔ سو اب اُنکے الہامی ہونے میں شک کی گنجایش نہیں۔ اگر وہ سب کاتب الہامی نہ ہوتے تو اُن سب کا لکھنا باہم موافق کب ہوتا +

(۱۰) دسویں یہہ کہ انجیل لکھی جانے کے زمانہ میں لوگ بڑی گمراہی اور غلطی میں پڑے ہوئے تھے مگر انجیل اُن غلطیوں سے پاک ہے۔ اور اُنپر ملامت کرتی ہے +

سو اگر اُسکے لکھنے والے الہامی نہ ہوتے تو ضرور اُسوقت کی غلطی اور بدرائیوں کی خاطر بھی اور رعایت کرتے اور اُنکی جڑ نہ کھودتے +

(۱۱) گیارھویں یہہ کہ کوئی اور کتاب انسان کے دل پر ایسی تاثیر نہیں کرتی جیسی کہ انجیل کرتی ہے۔ دیکھو اُسکے حکموں میں انسان کے سارے فرائض مندرج ہیں اور اُسکے لکھنے والے خدا کی صفات کیسے صحیح طور پر لکھتے اور انسان کے دلوں میں نیکی اور صبر اور فروتنی اور رحم و محبت کی رغبت پیدا کراتے ہیں۔ پس سب دلیلوں سے پاک نوشتوں کا الہامی ہونا ثابت ہے +

نتایج اس بیان کے یہہ ہیں ۱- پہلے اگر یہہ کتابیں الہامی ہیں تو دینی تعلیم اور راستبازی کی تربیت کے لئے مفید ہیں تاکہ مرد خدا کامل اور ہر ایک نیک کام میں طیار ہو +

۲- دوسرے یہہ کہ کتابیں ہماری ہادی و رہنما ہیں۔ جو کوئی کسی ولایت کو جانا چاہتا ہو تو دنیا کا نقشہ ملاحظہ کرتا ہے تاکہ ہر ایک مقامات سے واقف ہوکر خوف و خطر کی راہ چھوڑکے امن و پناہ کی راہ پر چلے سو ہم جو راہ بہشت کے مسافر ہیں کتاب مقدسہ ہماری رہنمائی کا نقشہ ہے اُس سے ہمکو اس راہ کی مشکلات و خطرات اور امن و سلامت کی راہیں معلوم ہوتی ہیں +

۳- تیسرے یہہ کہ کتاب مقدسہ کی بہت سی نبوتیں پوری ہوچکیں اور اکثر ابتک پوری ہوتی جاتی ہیں اور جو جو وعدے سزا و جزا کے اُس میں مندرج ہیں اور ابھی پورے نہیں ہوئے وہ جیسے کہ لکھے ہیں ویسے ہی ہوں گے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو ایمان لاتا ہے اور بپتسمہ پاتا ہے نجات پائیگا اور جو ایمان نہیں لاتا ہے اُسپر سزا کا حکم ہوگا۔ سو یہہ وعدہ ضرور ہوگا +

۴- چوتھے یہہ کہ کتاب مقدس کو نہ صرف پڑھنا ہی ضرور ہے بلکہ اُسکے حکموں پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ خداوند عیسیٰ نے فرمایا ہے کہ جس پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُنپر عمل کرتا ہے وہ ہی مجھسے محبت کرتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُسپر ظاہر کرونگا ۔ مخزن المسیحی

چین کی مستورات کا بیان

ہمارے ہندوستان کی کل مستورات خاصکر پردہ نشین جنکو بیرونی حالات کے مشاہدہ کا بالکل اتفاق نہیں ہوتا ہے چین کی مستورات کا حال سنکر نہایت متعجب ہونگی کہ اُنمیں وہ شگفتہ دلی و بشاشت جو ہمارے ہندوستان کی مستورات و نیز ولائتی میموں و مسوں میں پائی جاتی ہے نہیں ہے۔ انکا ڈھنگ ہی نرالا ہے یعنے انکو ہر طرح کی سختیوں و شدائد کا حامل ہونا پڑتا ہے اور کیا مجال ہے کہ وہ باہر بیحکم قدم تو رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کی عورتیں اور لڑکیاں تو ایسی ہوتی ہیں کہ وہ مطلق جسم نہیں ہلا سکتیں اور نہ کہیں جا سکتی ہیں اور نہایت ہی کم سخن ہوتی ہیں۔ اگر یکایک ہند کی مستورات اُنہیں دیکھیں تو یہی خیال کریں کہ یہہ بے زبان گڑیاں ہیں صرف کسی کل کے ذریعہ سے انکی آنکھیں وغیرہ ہلتی ہیں بیشک اُنمیں سے نہایت خوبصورت اور با ادب و قاعدہ شناس ہوتی ہیں مگر اوربا لکل بھوہڑ اور بد شکل۔ یہہ تو قاعدہ کلیہ ہے شادی کیوقت وہ منہہ پر نقاب ڈالتی ہیں اور کسیوقت نہیں زیادہ چمک دمک کی پوشاک شباب تک پہننے کا رسم ہے مگر جب عمر ڈھلجاتی ہے تو یہہ لباس پہننا موقوف ہوجاتا ہے بارہ برس تک تو ادہر اُدہر جا سکتی ہیں مگر اُسکے بعد نہیں تب اُنپر پردہ اور بندش کا زمانہ شروع ہوتا ہے +

چینی عورتوں کے بال سیاہ اور موٹے اور لمبے اور گھنے ہوتے ہیں اور وے اُسکے لئے ایسا خوشبودار روغن استعمال کرتی ہیں جو انکو مرغوب مگر دوسروں کو ناپسند ہے۔ لڑکیاں ولائتی میموں کیطرح دو چوٹیاں بناتی ہیں اور اسپر پھول وغیرہ لگاتی ہیں اور عورتیں ہندوستانی مستورات کیطرح ایک چوٹی بناکر پیچھے ایک جوڑا بنا لیتی ہیں اور اُسپر پھول یا اور کسیطرح کا زیور سونے چاندی کا نہایت قیمتی ہندوستان کی عیسائی عورتوں کی طرح لگاتی ہیں۔ شادی بیاہ یا کسی خاص وقت ضرورت پر اعلیٰ درجہ کی عورتوں کا سنگار عجیب ہوتا ہے چینی عورتوں کا بال سنوارنا یا بنانا ایک عجیب و قت طلب بات ہے اور اسلئے کہ بعد انکو ایسی دقتیں نہ اُٹھانا پڑیں وے لکڑی کے تکیہ پر سر دھر کر سوتی ہیں تاکہ بنے ہوئے بال بگڑ نہ جاویں محراب دار بھویں انکو زیادہ پسند ہیں اور یہہ گویا خوبصورتی کی نشانی ہے اور اسلئے وے اصد فضول بال صاف کروا ڈالتی ہیں اور سیاہی سے رنگ کر نیم دائرہ سا بنا لیتی ہیں۔ انکی آنکھیں چھوٹی سیاہ اور بادامی صورت کی ہوتی ہیں +

اور لڑکیاں اپنے ہونٹھوں کو ایک عجیب لال رنگ سے رنگتی ہیں جنوبی چین کی عورتیں شمالی چین کی عورتوں کے مقابلے میں پھیکے رنگ کی ہوتی ہیں مگر وے اپنے تئیں سیاہ نہیں دیکھ سکتی ہیں۔ انکو صاف رنگ ایسا مرغوب ہے کہ وے ولائتیوں کو دیکھ کر تعجب سے کہتی ہیں کہ اہا کیا صاف رنگ ہو ذرا دیکھو تو سہی۔ اپنے تئیں صاف بنانے کے لئے وے منہہ پر کھریا مٹی لگاتی ہیں اور ایسی احتیاط کے ساتھ ادہر اُدہر پھرتی ہیں کہ کہیں انکا سفید چھٹ نہ جاوے مستورات چین کی پوشاک ایک عجیب انداز و طرز کی ہوتی ہے۔ انکو چست اور تنگ کپڑوں سے نفرت ہے۔ وے صرف جسم کی پوشش کے لئے ڈھیلے جامے پہنتی ہیں موسم گرما و سرما دونوں میں وے ایسے قسم کے کپڑوں کا استعمال کرتی ہیں۔ ڈھیلے کرتے اور چوڑے چوڑے سلے یا پائجامے جیسے یہاں کی عورتیں پہنتی ہیں انکو نہایت پسند ہیں مگر وے زیادہ لمبے نہیں ہوتے صرف پیر کے گھٹنے تک رہتے ہیں۔ اعلیٰ درجے کی مستورات ریشمی کپڑے پہنتی ہیں۔ اسطرح کا ڈھیلا کپڑا پہننا بہت اچھا ہے مگر اور ملک کے لوگ اسکو ایک عجیب بات سمجھکر ہنستے ہیں +

از رفیق نسوان +

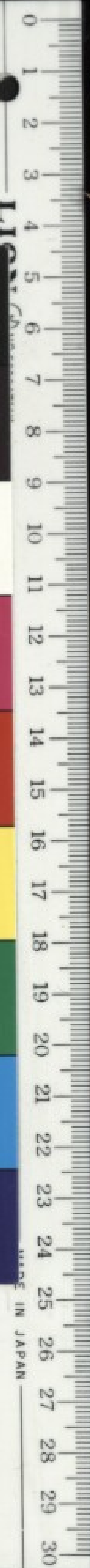
سرحدی کمیشن کے تازہ حالات

ٹیلیگرام آمدہ سے سرحدی کمیشن کے حالات اسطرح منکشف ہوتے ہیں کہ ہم لوگ سالیان سے کل دوپہر کو روانہ ہوئے۔ سکوماسون میں فوج پیدل ملی اور آج دوپہر کو سواروں کے شریک ہوئے۔ سوار اب حسب انتظام متذکرہ دیروزہ ہلمند کو روانہ ہو رہے ہیں۔ فوج پیدل اور باربرداری ۱۴ تاریخ کی شام کو روانہ ہوگی اور ہلمند میں ۲۳ ۔ تاریخ پہنچیگی +

گرم سی اور غازی چاہ اور خواجہ اور غازی چاہ میں ہیلوگراف کے اشارات قائم ہوئے اگر کوئی وقت یا دیر پانی کے اونٹ ہلمند سے واپس کرنیمیں واقع ہوئی تاکہ دوسرے گروہ کے کارآمد ہوں تو دوسرے گروہ کی روانگی معطل ہوگی اُسکو اطلاع دینگے ہر ایک گروہ اپنے ساتھ غازی چاہ سے پکھال و مشکوں میں پانی لیجائیگا قطعی حکم روانگی کا جاری ہوا ہے کہ اسطرح کوچ کریں اور یہہ باربرداری ہوگی اور اسقدر پانی اور رسد ملیگی۔ تمام انتظام رہنمائیوں اور رات کے الاؤ جلانے کا بھی ختم ہوا گرمسی کوہ ۴۰ میل اور وہاں سے ہلمند ۲۵ ۔ میل فاصلہ کا تخمینہ ہے +

یہاں کل اور بھاری بار خیمے وغیرہ داخل ہونگے ہلمند میں پہنچکر امیر کے افسروں کو سپرد کرینگے جو اُسکو افغانستان ہوکر پہنچائینگے۔ خاص گروہ کمیشن سے ایک منزل پیچھے رہینگے +

قاضی سعد الدین ماموں میں بیمار ہیں امید ہے کہ جلد تر آکر ہمارے شریک ہونگے اُنکے سوار ہمراہی خیال کئے جا سکتے ہیں سفارت کا گارد نہیں ہے۔ ہلمند کے اُودھر افغان کا کوئی زائد گارد نہ آئیگا۔ افواہ جو مشہور ہوئی تھی کہ ایک گارد ۲۰۰ کر ہمکو درمیان سفر دار



اور غوریاں کے ترکمان لٹیروں سے بچا ئیگا وہ محض لغویات تھی +

ڈاک کا یہہ انتظام ہوا ہے کہ آخری ڈاک ۱۲۔ تاریخ نشکی سے براہ قطع روانہ ہوئی بعد کو قندھار ہوکر ڈاک جائیگی۔ ۱۹۔ تاریخ مرزا یعقوب علی ہمسے خواجہ علی میں رخصت ہوں گے اور نشکی کیطرف سے ڈاک لیجائینگے وہ ڈاک کے سوار اپنے ہمراہ لیجائینگے اس تاریخ کے بعد جہانتک ممکن ہے ہماری ڈاک ہلمند سے قندھار ہوکر روانہ ہوگی تا آنکہ ہم قریب فرح کے پہنچیں پھر فرح ڈاک کا قریب کا مقام ہوپھر ہماری ڈاک فرح اور ہرات ہوکر آئے جائیگی اگر ممکن ہوا تو جو ڈاک ہمارے پاس آئیگی وہ قندھار سے ہلمند ہوکر آئیگی اسلئے یہہ راستہ قریب کا ہے اور جب ہم آگے بڑھینگے تو فرح ہوکر سیستان کیطرف ڈاک روانہ ہوگی کرنیل رجوے نے گورنر فرح کو اسبارے میں لکھا ہے مسٹر بارنس پولیٹیکل ایجنٹ پشین پارسل اپنے پاس جمع کرینگے جب کچھہ اونٹوں کا بار جمع ہو لیگا تو کسی معزز تاجر افغان کو سپرد کر دینگے کہ وہ پہنچا وے ان پارسلوں کے اسباب کی اطلاع تفصیل وار ہمارے نیوز ایجنٹ قندھار ہرات مرزا محمد تقی خان اور مرزا ہاشم خان کو کی جائے گی۔ ۱۹۔ تاریخ ہم خواجہ علی سے روانہ ہونگے ہلمند سے مقام اشکالک میں اُتر ینگے جو سودیار سے تین منزل اسطرف ہے اور پھر خانیکوف کے راستہ سے جو جدھر سے وہ شنشہ میں گئے تھے روانہ ہونگے یعنے لش جوین ۲۰۰ میل مغربی جانب خاص راستہ سبزوار (فرح ہرات) ہوکر کوشان کو جائینگے۔ از روئے ہلمند کے راستہ کی آگاہی اور رپورٹ ہمارے پاس امیر کی چٹھی کی بنیاد پر ہے وہاں پر محض خیالی فاصلہ قرار دیاگیا ہے اور ریانی ہونے کے بیان کو ذرا تامل سے قبول کرنا چاہیئے اگر مشکل پیش آئے تو خاص شرک کو ایک دن کی منزل میں پہنچ سکتے ہیں لیکن یہہ خلاف مصلحت ہوکر خاص راستہ کے باشندوں کی عداوت معلوم ہوئے پر پھر اُسی راستہ پر جائیں ہلمند کے اسطرف کمیشن اپنے سفر میں وہ احتیاط کریگی جسطرح فوج غنیم کے ملک میں جاتی ہے افسران محکمہ پیمائش و مخبر و علمی جہاں پر محفوظ سمجھے جائینگے۔ امیر کے ایجنٹ جو گاردیں اُنکے ہمراہ تحقیقات کریں گے خواجہ علی میں سواری کے عمدہ اونٹ خرید ہوں گے اور سپاہیوں کو انپر سوار کریں گے یہہ ویسا ہی انتظام ہوگا جیسا درمیان نشکی اور ہلمند میں ہوا تھا جب سپاہی آزاد خان کے اونٹوں پر سوار کرائے گئے تھے۔ کپتان پیکاک نشکی سے ۲۷۔ ماہ گذشتہ کو روانہ ہوگئے پشین تورہ کے میدان کو طے کیا اور جنجی کو تیس میل گئے راہ میں پانی نہ ملا وہاں سے رباط اور سکالک ہوکر غازی چاہ کو گئے اُنہوں نے اس راستہ کی جو رپورٹ کی اچھی نہیں سمجھی جاتی ہے پانی یہاں کم ہے اس قابل نہیں ہے کہ اور کوشش کرکے مقدار بڑھا سکیں۔ فاصلہ بھی زیادہ ہے اور نہایت مشکل گذار ہے۔ بعض جگہ اس قدر ریگ ہے کہ توپخانہ یا پیدل وار سوار ہوکا نکلنا ممکن نہیں۔ گھاس وغیرہ بھی ہے اور جنجی میں رسد بھی ملتی ہے + از آفتاب ہند

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۱۔ اکتوبر ۱۸۸۴ء

دہلی۔ بخار پھیل رہا ہے۔ کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے نرخ اجناس نخود و باجرا گراں ہوتا جاتا ہے اور نرخ دیگر اجناس خوردنی بدستور ہے +

حصار۔ بخار پھیل رہا ہے۔ رہتک میں مرض مویشیان ہے۔ کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے یا گراں ہوتا جاتا ہے +

انبالہ۔ ضلع میں ابتک بخار پھیل رہا ہے۔ فصل مکی درد ہو چکی نہ فصل جوار و چاول درد ہو رہی ہے۔ امید کیگئی ہے پیداوار اوسط سے زیادہ ہوگی۔ کاشت نخود و جو شروع ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر۔ معمولی موسمی بخار پھیل رہا ہے۔ قلبہ رانی فصل ربیع شروع ہوگئی ہے فصل آئندہ کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر۔ خفیف سا بخار ہے۔ نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

سیالکوٹ۔ صحت عمدہ ہے باستثنا فصل روئی و جوار کے فصل خریف اوسط سے زیادہ ہے +

فیروزپور۔ ضلع میں بخار پھیل رہا ہے۔ پیداوار فصل خریف اغلباً عمدہ ہے۔ نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہے +

لاہور۔ خفیف سا بخار پھیل رہا ہے۔ فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی۔ پانچ تحصیلوں میں بخار ہے اور ایک تحصیل میں مرض مویشیان ہے۔ امید کی گئی ہے کہ پیداوار فصل خریف ایک تحصیل میں اوسط سے زیادہ ہوگی اور چار تحصیلوں میں اوسط درجہ کی ہوگی اور ایک تحصیل میں اوسط سے کم ہوگی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

شاہپور۔ فصل خریف اوسط سے کم ہے۔ کاشت فصل ربیع شروع ہوگئی ہے۔ تحصیل بھیرہ میں مویشیوں میں وبا پھیلی لیکن کم ہوگئی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان۔ ضلع میں ابتک بخار پھیل رہا ہے۔ امید کی گئی ہے کہ پیداوار فصل خریف اوسط درجہ کی ہوگی کاشت فصل ربیع شروع ہوگئی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے

ڈیرہ اسمٰعیلخان۔ صحت عمدہ ہے۔ فصل کی امید اچھی ہے۔ آیندہ پیداوار اوسط سے زیادہ ہوگی +

پشاور۔ صحت اور فصل خریف کی امید عمدہ ہے نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

کیفیّت عام

ہفتہ میں بالکل بارش نہیں ہوئی - بخار بہت پھیل رہا ہے فصل خریف کی امید بہت اچھی ہے - کاشت فصل ربیع شروع ہو گئی ہے + فقط

اخبارات تار برقی

شملہ ۱۷- اکتوبر تازہ سرحدی کمیشن کی نسبت گلی جا سے جو صحرائے بے آب کے کنارے واقع ہے یہہ خبر آئی ہے کہ عام صحت اچھی ہے + مہم ژوب کی بالکل مزاحمت نہیں ہوئی سواران اور کاکڑ سرداروں نے مطابعت اختیار کر لی +

ہونگ کونگ ۱۷- اکتوبر - فارموسا کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ فرانسیسوں نے دوبارہ تامسوئی پر اتر کر فتح حاصل کی چینیوں کے تین ہزار آدمی مارے گئے اور فرانس کا بہت کم نقصان ہوا +

لنڈن ۱۷- اکتوبر کرنیل وارن کو حکم ملا ہے کہ کیپ کولونی جا کر سرزمین بیکوآنا میں انگریزی اختیار دوبارہ قائم کرے - جرمنی نے پورٹو سکیپرو کو جو ساحل بردہ فروشی پر واقع ہے ملحق کر لیا +

انبار - براہ ڈکی ۱۸- اکتوبر - پہلی جمعیت جس میں بیٹری نمبر ۴- اول برگیڈ رائل آرٹلری سکر یو بیٹری بنگال لینسر ایک سکواڈرن - اول بمبئی لینسرز کا ایک سکواڈرن - پلٹن ۵ پنجاب کیوری کا ایک دستہ نارتھ سٹیفورڈ رجمنٹ کی ۴ سو آدمی چہارم پنجاب انفنٹری - سکھ پلٹن نمبر ۴۵ - اور ایک کمپنی سفر مینا کی شامل ہیں ۱۸- ماہ حال کو ۳ روز کا زاد راہ لیکر وادی ژوب کی طرف روانہ ہو گی + دیسیوں کے ذریعہ سے جو خبریں ملی ہیں - اُن سے معلوم ہوا کہ شاہ جہان قوم غازی کے ساتھ مورچہ بندی کئے ہوئے ہے - اور فوج کی مخالفت کرنیکا ارادہ رکھتا ہے جو لوگ حقیقت حال کے دریافت کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے - انکا بیان ہے کہ کوئی نشان ایسی جمعیت کا نہیں ملتا - اگر مخالفت ہوئی بھی تو غالباً موہی ناگی میں ہوگی جو اس کیمپ سے ۱۲- میل شمال کیطرف ہے فوج کی صحت عمدہ ہے باقی فوج مقام ڈولائی میں رہیگی جو اس سے مغرب کیطرف ۱۲- میل پر ہے یہاں ایک کیمپ بنائی جائیگی جسکے گرد خندق ہوگی - برگیڈیر جنرل ٹیلز اور سر آر سینڈیمن صاحب کو ہی بیٹرے نمبر اول ۵ پنجاب کیولری کا ایک دستہ اور بمبئی لینسرز کا ایک دستہ اور دو کمپنی سفرمینا اور دو کمپنی گرینیڈیرز کے ساتھ پہلے سے دولائی میں موجود ہیں - سٹیفورڈ شائر رجمنٹ مع سکھ انفنٹری نمبر ۴۵ - اور ۱۰- بنگال لینسرز اور چہارم پنجاب انفنٹری کے یہاں پہنچ گئے میجر شیفر چہارم پنجاب انفنٹری اور لفٹنٹ روڈ صاحب ۱۰- بنگال لینسرز راستہ کا حال معلوم کرنے کی غرض سے موسی ٹونگی کیطرف گئے تھے - اور یہہ خبر لائے ہیں کہ براہ تاربر اچیسیا راستہ بہت صاف ہے درہ میں بہت بڑے بڑے گاؤں آباد ہیں - جہاں عمدہ پانی اور چارہ مل سکتا ہے کل فاصلہ وادی ژوب کا ۴۵- میل ہے +

تازہ خبروں سے معلوم ہوا کہ شاہ جہاں لڑائی نہیں کرے گا - اُسنے اپنے بیٹے کو بھیجنا منظور کیا ہے - میجر کالر صاحب متعلقہ پنجاب کیولری براہ ٹور کبچی کمپ دولائی سے ۲۱- میل تک گئے اور خبر لائے ہیں کہ سب طرح امن و امان ہے +

لنڈن ۱۸- اکتوبر - مسٹر سیکلنزی صاحب لارڈ ڈفرن کے پرائیویٹ سکرٹری مقرر ہوئے ہیں +

قاہرہ ۱۷- اکتوبر جنرل گورڈن صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ وہ بربر پر تسلط کرنے کی غرض سے ایک جمعیت بھیجنے والے ہیں +

قاہرہ ۱۸- اکتوبر جنرل گورڈن نے مقامات شیندی اور متامہ کا محاصرہ کیا اور قابض ہو گئے +

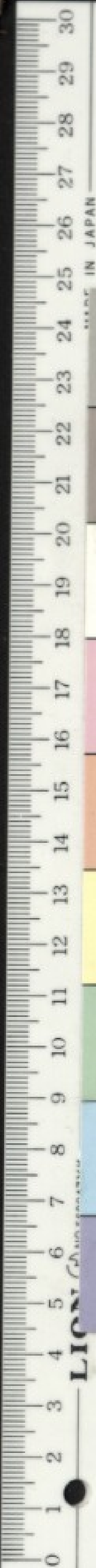
کیمپ گلوچا براہ کوئٹہ ۱۹- اکتوبر کیمپ گلی چاہ میں جمع ہو گئے - بھاری اسباب کپتان پاٹ صاحب کے ساتھ کل آئیگا - اب تک جو ہمارا انتظام ہے وہ قابل تعریف تھا +

لنڈن ۲۱- اکتوبر گورنمنٹ جرمن نے برنزوک کا نائب السلطنت ہونا منظور کر لیا +

قاہرہ ۲۰- اکتوبر - لارڈ نارتھ بروک ایک ہفتہ کے اندر انگلستان واپس تشریف لیجائینگے قرار پایا گیا ہے کہ مصری فوج کی تعداد تین ہزار آدمیوں میں محدود کر دیجائیگی - اور اسکے بجائے پولیس زیادہ کر دیجائیگی +

اخبارات ملکی و ولایتی

پچپن سالگی کی پنشن کا قاعدہ صرف اُنہی افسروں سے متعلق ہے جو بالکل ضعیف القوی ہو گئے ہوں جو لوگ تندرست اور صحیح القوی ہیں اُنکو اختیار ہے کہ ۵۵- برس کی عمر کے بعد پنشن لے لیں یا بدستور سرکار کی خدمت انجام دیں اگر وہ اسوقت پنشن لے لینگے تو باضابطہ پوری پنشن پاوینگے اور اگر اس سے پیشتر کسی وجہ سے پنشن لینا چاہیں گے تو پوری پنشن کے مستحق نہ ہوں گے غرض ۵۵ سال کی پوری پنشن حاصل کرنے کا انتہائے زمانہ ہے - نہ مجبوراً پنشن حاصل کرنیکا زمانہ ذیل میں ہم گورنمنٹ کے رزولیوشن کا خلاصہ نقل کرتے ہیں - اس سے ثابت ہوگا کہ گورنمنٹ کا یہہ منشا ہرگز نہیں کہ صحیح القوی افسروں کو ۵۵ سال کی پنشن پر مجبور کیا جائے +



خلاصہ دفعہ ۲۵ - گزٹ آف انڈیا کلکتہ
مورخہ ۲۴ جنوری سنہ ۱۸۸۲ء سرکیولر نمبر ۳

اگر کوئی عہدہ دار جس کی عمر ۵۵ سال کی ہو گئی ہو اور وہ قابل کار سرکار کے ہو تو پنشن نہ دلائی جائیگی کیونکہ اس بندوبست سے کار سرکار میں نقصان ہوتا ہو اور حکام کو وقت تجویز کرنے پنشن کے اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے +

اس کے بعد ۱۲- اکتوبر سنہ ۱۸۸۲ء میں مندرجہ ذیل حکم ہوا +

حکم مندرجہ گزٹ مطبوعہ ۱۲- اکتوبر سنہ ۱۸۸۲ء

اشتہارات متفرق صیغہ خزانہ

۱۲- اکتوبر سنہ ۱۸۸۲ء

نمبر ۱۶۲۹ - (الف) مراسلہ مندرجہ ذیل جناب وزیر کبیر ہند مقیم لندن کا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہو (صیغہ عام نمبر ۷) مقام لندن دفتر ہند ۱۸- اگست سنہ ۱۸۸۲ء

بنام نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل

(۱) بکام مراسلہ اجلاس کونسل مورخہ ۲۹- اپریل سنہ ۱۸۸۲ء نمبر ۳۵ درباب اس امر کے کہ ہندوستانی ملازم ۵۵- برس کی عمر پر گورنمنٹ کی ملازمت ترک کرنیکے لئے مجبور کئے جاویں ہمارے کونسل میں ملاحظہ ہو - (دفعہ ۲) بلحاظ اس رائے مستحکم کے جو کہ نواب گورنر جنرل سابق نے باجلاس کونسل ظاہر کی ہو نسبت ان شکوک کے جو کہ ہمنے اپنے مراسلہ مرقومہ ۱۴- دسمبر سنہ ۱۸۸۱ء نمبر ۳۰ میں مرقوم کئے ہیں اور کچھ حکم نہیں دیسکتے ہیں یہی قاعدہ ہندوستانیوں کے واسطے بحال رہیگا لیکن ہمکو امید ہو کہ جملہ گورنمنٹ اور چیف کمشنر منتظمان ملک ہمیشہ رعایت کے ساتھ اسکے معنے اور مراد پر عمل کرینگے - اور کسی حالت میں ایسا نہ ہو کہ پنشن دیکر ملازمت سے جبراً برطرف کر دینے کے اختیار کو بیوقت عمل میں لانے کے باعث سرکار کے عمدہ تجربہ کار اور کارگذار ہندوستانی عہدہ دار سرکار کیخدمت گذاری سے برطرف کئے جاویں +

حسب الحکم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی +

روس شہنشاہ روس وارسا میں بخیر و عافیت وارد ہوئے سب نے نہایت جوش سے استقبال کیا ہر ایک ناگہانی کی کامل احتیاط کرلی تھی قبل از ورود کے جسقدر مشتبہ آدمی تھے سب کو جیل خانہ میں بند کیا اور شہر کا انتظام پولیس سپرنٹنڈنٹ بزرگ کے سپرد کیا پولیس کے لوگ گھر گھر پھرے اور ہر ایک مکاندار سے دستخط کرائے کہ سب جانتے ہیں کہ اگر واقعہ ہوا تو یہ شہر بہت بدنام ہوگا ہوٹل والوں کو ممانعت ہوئی کہ بجز شہنشاہی لوگوں کے اور کسی شخص کو سامنے کے کمرے کرایہ پر نہ دیں ہر مقام پر چند گھنٹہ قبل از ورود ٹرین کے کوئی شخص نہ آنے پاتا تھا +

روسی ترکستان ماسکو گزٹ روس کی آمدنی اور پیداوار ترکستان کی تعریف کرتا ہو اور روسی مال تجارت کی بھی ذکر ہو شاید اس نے یہہ حال نہایت رنگآمیزی سے لکھا ہو - اسمیں شک نہیں کہ روسیوں نے اپنے ماتحت ممالک کو بہت فائدہ پہنچایا ہو - ارزان مال تجارت کو ترکستان کے بازاروں سے وہ خارج کر سکے فی الحال بازاروں میں انگلش مال بہت ہو - ہر چند پرمٹ کی بہت روک لگائی مگر کچھ نہ کر سکے انگلش مال تجارت روسی مال سے ارزان فروخت ہوتا ہو - انگلش مال اسوقت فروخت نہ ہوگا جب روسی مال و ارزان ہو جاویگا اور وہ اپنے بہت کارخانہ جاری کریں +

بھوپال کرنیل کنکیڈ صاحب بہادر پولٹیکل ایجنٹ بھوپال جمعہ کو داخل بھوپال ہو کر کوٹھی جہانگیر آباد میں فروکش ہوئے - ہم نے سنا ہو کہ صاحب موصوف اس کام کو تشریف لائے ہیں کہ ریاست کا خیال اس سڑک کی جانب مائل کریں جو اجگڈھ تک جاویگی +

مدراس کے دھوبیوں کی مجلس پنجشنبہ گذشتہ کی سہ پہر کو قریب پانچ بجے دھوبیوں کی مجلس اس غرض سے دھوبی جیٹھ میں منعقد ہوئی کہ میونسپالٹی سے ٹاکس جو فی نفر ایک روپیہ دینے کی ابتر مقرر ہوئی ہو اس کو موقوف کرائیں - اور اس کمیٹی میں یہہ تجویز ٹھہری کہ قبل ادا کرنے ٹاکس کے بار نجہ شوری کو ایک لخت موقوف کر دیا جائے جس سے عامہ خلائق کو حرج ہو +

کشمیر میں انگریز لوگ یہہ کوشش کر رہے ہیں کہ وہاں کے پر فضا میدانوں میں اپنی مستقل نشستگاہیں قائم کریں - جنہیں کوئی وہاں سرکاری داخل نہیں ہوسکیگا - اور وہ انگریزی سیاحوں کا ہی ہدیہ سمجھے جاوینگے اس کوشش کے لئے ہندوستان کی گورہ پلٹنوں سے فراہم کیا جاویگا +

کیونکہ انہیں کی سہولت کے لئے یہہ سب ہورہا ہو کرنیل سینٹ جان صاحب ریذیڈنٹ بھی اس کوشش میں شریک ہیں +

تجارت کی نسبت یہاں کے یورپین جماعت نے جو جو باتیں گورنمنٹ ہند سے چاہی تھیں وہ منظور کرلیں - اور اس نے حکم دیا کہ وہ لوگ جائز طور پر کشمیر میں تجارت قائم کر سکتے ہیں + صاحب ڈیوک آف کناٹ داخل سری نگر ہوگئے اور بہت سا کچھ دیکھ بھی چکے اور محظوظ ہوئے +

عرب میں فساد ویٹیانہ اخبار راوی ہے کہ افسوس یمن کا غدر اب تک فرو نہیں ہوا۔ حال میں جو خبریں آئیں اُن سے معلوم ہوا کہ باغیوں کی ایک کثیر جماعت نے یمن کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ رعایا کے خوف سے مکہ شریف کے حاکم بھی دم بخود ہیں مشہور ہے کہ قسطنطنیہ سے اور سلطانی فوج اس غدر کے دور کرنے کے لئے آنیوالی ہے۔ خدا خیر کرے اکثر اطراف سے ایسی ہی متوحش خبریں آنے لگیں +

روسی کارخانہ مشہد سنا ہے کہ روسی سوداگر ... جس نے اول کاروان مرو کو روانہ کیا تھا مشہد میں کارخانہ قائم کرنیوالا ہے روسی حکام اعانت کرینگے +

چین نامہ نگار لکھنو نے ۱۵ اکتوبر کو جنگ چین کی بابت لکھا ہے کہ ہانگ کانگ سے ۲۲۔ ماہ گذشتہ کی ڈاک یہاں پہنچی۔ معلوم ہوا کہ معمولی اشتہار جنگ نہیں ہوا چین نے غیر ملک کے کانسلوں کو اطلاع دیدی ہے تمام جہازوں کی موہانہ دریائے چین پر تلاشی ہوتی ہے۔ اسلئے کہ کہیں برٹش نشان اڑا کر جنگی جہاز فرانسیسی نہ گذر جائیں +

فوچو اور سنگھائی کے عوام میں بہت جوش ہے۔ اضلاع کنٹان میں ایک اور گرجا کو مسمار کر دیا چینی فوج کیزکمپائی کے قلعوں میں ہے اور جو بارٹریاں گری تھیں اُنکی مرمت ہوتی ہے چینی توپخانہ کرپ کی توپیں یہاں ہیں مارے گولوں کے ایک بڑا جہاز ڈبا دیا امریکہ اور برٹش گنبوٹ ایک یگودا میں اور ایک شار ب بیک میں ہیں۔ گیارہ فرانسیسی جہاز جزیرہ ... میں ہیں جو موہانہ دریائے میں ہے۔ سات ہزار فوج اُتار دی گئی +

غیر ملک کے لوگ مختلف آبادیوں سے باہر نہیں جانے اور چینی قلیوں نے فرانسیسی جہازوں کو کوئلہ دینے سے انکار کیا +

ایڈمرل کوربٹ کی فرانسیسی گورنمنٹ تعریف کی فوج بحری میں اعلیٰ درجہ کے ایڈمرل قرار دیئے گئے اور تمغہ گرینڈ کراس اور بعض اشخاص اعزاز عطا ہوا۔ انبائے سنگھائی کو بند کرنے کی تیاری ہو چکی سوداگروں کو تجارت کی آمد و رفت میں بہت خوف ہوا انہوں نے حکام چین سے اس امر پر سخت اعتراض کیا ہے +

کابل امیر صاحب کی طرف سے اکبر خان کو دے نے مقام فراچینہ میں مغل خان کے ساتھ سخت لڑائی جسمیں اکبر خان کے بہت آدمی قتل ہوئے اور دس آدمی زخمی ہوئے اور مغل خان کے پانچ آدمی اور تین زخمی ہوئے۔ محمد اکبر خان شکست فاش کھا کر موضع کوشتہ کو چلا آیا +

لودیانہ

بیماری لودیانہ اور گرد و نواح میں بدستور ہے۔ ہوا میں کچھ تخفیف نہیں ہے۔ صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی نے چار حکیم برائے رفاہ عام مقرر کئے ہیں تاکہ شہر کے غریب و غربا کو فائدہ پہنچے + کونین جو میونسپل کمیٹی نے خریدی تھی اور ممبران کی معرفت شہر میں تقسیم ہوئی ہے اس سے بھی بہت ہی فائدہ ہوا اور عام لوگوں کو بلا تکلیف ملی +

انتظام جدید پنجاب ہر یکم نومبر سے عمل درآمد ہوگا اور عنقریب جناب مسٹر ڈکینیڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر اپنے عہدہ کا چارج لینگے +

عطاروں کا انتظام اور اُنکی دوائی کی دیکھ بھال ایک ضروری امر ہے کیونکہ جبکہ سبزی فروشوں کی دوکانوں پڑتال شروع ہوئی تو کیوں عطاروں کو اس حکم سے بری کیا گیا ہے +

دستور العمل و نرخ نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول مسیحی دینی دوئم مضامین مالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ

قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ۸ اور دو پرچہ کیواسطے ہر تین چھ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ۱۲ جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا جو کوئی ۱۲ پرچہ منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائیبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ